ہم آئین کے خادم، بھگوان نہیں، جج سماج کا فیصلہ نہیں کرتے

ہر ہندوستانی کو اپنی مرضی کے مطابق جینے کا حق ہے، چیف جسٹس چندر چوڑ کا کولکاتا میں سیمینار سے خطاب

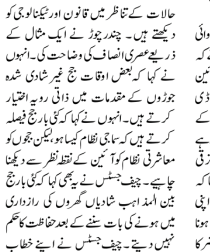

کولکاتا (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ جج فیصلہ نہیں کرتے کہ معاشرہ کیسا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین کے خادم ہیں، بھگوان نہیں۔ سی ٹی آئی ڈی وائی چندر چوڑ کولکاتا میں جوڈیشل اکیڈمی کے پروگرام میں شرکت کے دوران تقریر کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے عصری عدالتی ترقی پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ بعض اوقات جج بدایات دیتے ہوئے اپنی سوچ کا استعمال کرتے ہیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عصر حاضر کا لفظ بہت اہم ہے، کیونکہ اس میں اس کام کی بات نہیں کی جاتی جو ہمیں نظر نہیں آتا، بلکہ یہ لفظ معاشرے کے تناظر میں بات کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بطور جج اپنے کام میں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے، لہٰذا ہم سماجی حالات کے تناظر میں قانون اور ٹیکنالوجی کو دیکھتے ہیں۔ چندر چوڑ نے ایک مثال کے ذریعے عصری انصاف کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات جج تیز شادی شدہ جوڑوں کے مقدمات میں ذاتی رویہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کبھار ہم غلط فیصلہ کرتے ہیں کہ سماجی نظام کیسا ہو لیکن جوں کو معاشرتی نظام کو آئین کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے۔ چیف جسٹس نے یہ بھی کہا کہ کثیر مذہبی ہونے کی بات سننے کے بعد حقائق کا علم نہیں دیتے۔ چیف جسٹس نے اپنے خطاب کے آغاز میں آئین کی اخلاقیات پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہندوستانی کو اپنی مرضی کے مطابق جینے کا حق ہے، یہ آئین کی اخلاقیات کی اہمیت ہے۔

چیف جسٹس نے عدالتی نظام میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی اہمیت بھی بتائی۔ ان کا ماننا ہے کہ ملک کے ہر فرد کو یہ سمجھنا چاہیے کہ سپریم کورٹ ان کے حق میں ہے، اس کے ساتھ ہی چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے یہ بھی کہا کہ عام لوگوں کو عدالتی عمل کے بارے میں آگاہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ کو یہ جاننے کا حق ہے کہ عدالت میں مقدمہ دائر کرنے سے لے کر پہلی سماعت تک کتنا وقت لگتا ہے۔ چیف جسٹس نے تنوع، شمولیت اور رواداری کو یقینی بنانے کیلئے عدالتوں کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے ریاست پر ایک روک لگانے والے عنصر کے طور پر آئینی اخلاقیات کے تصور کے بارے میں بات کی، جسے آئین کی تمہیدی اقدار سے اخذ کیا جانا چاہیے۔

کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہر جو کرم دیکھیں کہ عدلیہ میں کوئی سیاسی تعصب نہیں ہے۔ عدلیہ پوری طرح سے پاک، دیانتدار اور مقدس ہونی چاہیے۔ لوگوں کو اس کی پوجا کرنی چاہیے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ عدلیہ لوگوں کیلئے ایک اہم مندر ہے اور انصاف فراہم کرنے کی اعلیٰ ترین اتھارٹی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ ایک مندر، مسجد، گردوارہ اور چرچ کی طرح ہے۔ عدلیہ عوام کی، عوام کی طرف سے اور عوام کیلئے ہے اور انصاف کے حصول اور آئینی حقوق کو برقرار رکھنے کیلئے آخری سرحد ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شمال مشرق اور جزائر انڈمان وکوبار کے لوگ، جہاں سے جج اور عدالتی افسران کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں، انہیں نظرانداز کیا گیا۔ انہوں نے ریاستوں میں عدالتوں میں پہلے نمبر پر ٹیکنالوجی ایشن اور ای-قانون متعارف کرانے کیلئے ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 88 فاسٹ ٹریک کورٹس کیلئے زمین دستیاب کرائی گئی ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ بنرجی نے کہا کہ اس سے قبل مرکزی حکومت نے ان عدالتوں کے قیام کیلئے مدد فراہم کی تھی، لیکن یہ انتظام واپس لے لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 7-8 سالوں سے، ان میں سے 55 خواتین کیلئے ہیں۔ 6 پوکسو عدالتیں بھی ہیں۔

کرناٹک میں پھر اٹھا 3 نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا مسئلہ

کانگریس لیڈران پارٹی کے مفاد میں اپنا منہ بند رکھیں: شیوکمار

بنگلورو، (ایجنسیاں)

کرناٹک حکومت اور کانگریس پارٹی کے درمیان رسہ کشی جاری ہے۔ وہیں وزیر اعلیٰ کو تبدیل کرنے کا مطالبہ تیز ہوگیا ہے۔ کرناٹک میں 3 اور نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ریاست کے وزیر اعلیٰ سدارمیا ہیں، جبکہ ڈی کے شیوکمار نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود 3 اور نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا مطالبہ کو چھیڑ لگا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے مطالبات کے درمیان ریاستی کانگریس کے صدر ڈی کے شیوکمار نے ہفتہ کو پارٹی کارکنوں اور لیڈروں سے کہا کہ وہ اس مسئلہ پر عوامی بیانات نہ دیں۔ شیوکمار نے اپنی پارٹی کے کارکنوں اور لیڈروں سے منہ بند رکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے مفاد میں اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے گریز کریں۔ اس کے علاوہ ہفتوں سے درخواست کی کہ وہ سیاسی معاملات میں مداخلت نہ کریں۔ ریاستی کابینہ میں 3 مزید نائب وزیر اعلیٰ، ایس سی/ایس ٹی اور اقلیتی کمیونٹی سے بنانے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ شیوکمار سدارمیا یا ہائر وکالیگا برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب نامہ نگاروں نے شیوکمار سے پوچھا کہ کیا انھوں نے دہلی کے دورے کے دوران ڈی سی سی ایم کے مطالبے پر باہی کمان سے بات کی، تو انھوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی اور نہ ہی وزیر اعلیٰ کے بارے میں کوئی سوال ہے۔ شیوکمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یا نائب وزیر اعلیٰ کے معاملے پر کسی وزیر کو عوامی طور پر یا میڈیا کے سامنے تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں متنبہ کیا کہ اگر کوئی ایم ایل اے یا پارٹی کا کوئی بھی لیڈر یہ مسئلہ اٹھاتا ہے، تو اے آئی سی سی یا مجھے نوٹس جاری کرنے اور تادیبی کارروائی کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ نظم و نسق کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے یہاں کہا کہ کھرگے، وزیر اعلیٰ سدارمیا اور میں نے پارٹی کے مفاد میں فیصلہ کیا ہے کہ کس طرح کام کرنا ہے۔ اس لیے کسی ایم ایل اے یا وزیر یا سوامی جی کو بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ (سنت) ہمیں آشیرواد دیں تو کافی ہے۔

بی جے پی بدل سکتی ہے 5 ریاستوں کے صدور

پارٹی کے قومی صدر کا بھی اسی سال ہوگا انتخاب

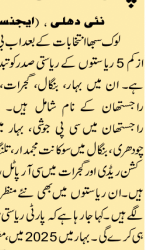

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات کے بعد اب بی جے پی کم از کم 5 ریاستوں کے ریاستی صدر کو تبدیل کر سکتی ہے۔ ان میں بہار، بنگال، گجرات، تلنگانہ اور راجستھان کے نام شامل ہیں۔ اس وقت راجستھان میں سی پی جوشی، بہار میں سمراٹ چودھری، بنگال میں سوکانت مجمدار، تلنگانہ میں جی کشن ریڈی اور گجرات میں سی آر پاٹل ریاستی صدر ہیں۔ ان ریاستوں میں بھی نئے منظر نامے بننے لگے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ بی جے پی ریاستی صدور کو تقرر ان ریاستوں کے پیش نظر کی کرے گی۔ بہار میں 2025 میں، مغربی بنگال میں 2026 میں، گجرات میں 2027 میں اور تلنگانہ میں۔ راجستھان میں 2028 میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ گجرات پرکاش نڈا اس وقت پارٹی کے قومی صدر ہیں۔ حال ہی میں نڈا کو مودی کابینہ میں جگہ ملی ہے۔ انہیں صحت اور خاندانی بہبود کے ساتھ ساتھ تیجسویکر اور ٹرینائز رنگھکی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور راجیہ سبھا میں ایوان لیڈر بنایا گیا ہے۔ نڈا سے پہلے راجناتھ سنگھ اور امت شاہ مودی کابینہ میں بطور پارٹی صدر شامل ہوئے تھے ان دونوں نے کابینہ میں شامل ہونے کے بعد صدر کی کرسی چھوڑ دی تھی۔ ایسے میں نڈا کے بارے میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ جلد ہی پارٹی کے اندر ان کے جانشین کی بھی تلاش کی جا سکتی ہے۔ سمنیل تنسل، وفوندھرے، منوہر لعل جیسے سینئر لیڈر قومی صدر کی دوڑ میں شامل ہیں۔

آنند بوس نے ممتا کے خلاف دائر کیا ہتک عزت کا مقدمہ

'نیٹ کا امتحان ختم ہو، ریاست کو ملے امتحان لینے کا اختیار'

کولکاتا (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے جمعرات کو سی وی آنند بوس کے بارے میں تبصرہ کیا تھا۔ ممتا نے کہا تھا کہ خواتین نے ان سے شکایت کی ہے کہ راج بھون میں حالیہ واقعات کی وجہ سے وہاں جانے سے ڈرتی ہیں۔ آنند بوس نے اس بیان کو لے کر ممتا کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے، اس سے پہلے گورنر نے بنرجی کے تبصرے پر تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ عوامی نمائندوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ غلط اور ہتک آمیز تبصرے قائم کریں۔ ذرائع نے بتایا کہ گورنر نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے لیڈران کے خلاف بھی اپنے خلاف اسی طرح کے بیانات کے لیے ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ ریاستی سیکرٹریٹ میں ایک انتظامی میٹنگ کے دوران، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو جھوٹی کیا کہ خواتین نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ وہ حالیہ واقعات کی وجہ سے راج بھون جانے سے ڈرتی ہیں۔ آنند بوس نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کا رخ کیا اور ممتا بنرجی اور ان کی پارٹی کے لیڈروں کے ذریعہ ان کے خلاف کئے گئے تبصروں کیلئے ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا۔ راج بھون کی ایک خاتون ملازمہ نے 2 مئی کو گورنر بوس پر چھیڑ خانی کا الزام لگایا تھا، جس کے بعد مغربی بنگال کے دفتر میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے 2 نومنتخب اراکین اسمبلی کی حلف برداری کو لے کر پیدا ہونے والے تعطل کے درمیان کولکاتا پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ سی وی آنند بوس نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس بیان پر تنقید کی کہ خواتین مبینہ طور پر راج بھون جانے سے خوف محسوس کرتی ہیں۔ راج بھون نے کہا تھا کہ عوامی نمائندوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غلط بیانات قائم نہ کریں۔

موبائل چوری کا الزام

نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل، 14 افراد گرفتار

کولکاتا، (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کے کولکاتا ضلع کے بوبازار علاقے میں ایک نوجوان کے قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں نوجوان کو سرکاری ہاسٹل میں قتل کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان پر موبائل چوری کا الزام تھا۔ بوبازار میں واقع ایک سرکاری ہاسٹل میں موبائل فون چوری کے شبہ میں ایک شخص کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے اس واقعہ کی جانکاری دی۔ پولیس ٹیکما کے مقتول کی شناخت ارشاد علام (37) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بیلیگچھیا کا رہنے والا تھا اور چاندنی چوک علاقے میں الیکٹرانکس کی دکان پر مکینک کا کام کرتا تھا۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ ارشاد پیلے ٹیلی ویژن کی مرمت کیلئے ایوان ہاسٹل گیا تھا۔ چند روز قبل وہاں موبائل غائب ہونے کی وجہ سے اسے آج صبح دوبارہ ہاسٹل بلایا گیا۔ مقتول کے لواحقین کا کہنا تھا کہ ارشاد پر موبائل فون چوری کا الزام تھا۔ اس کے بعد ارشاد کو باندھ کر مارا گیا۔ متوفی کے ایک رشتہ دار نے کہا اس نے تمیں ہاسٹل سے فون لیا تھا اور بتایا کہ طلبا اس پر چوری کا الزام لگا رہے ہیں اور پیسے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً ہاسٹل پہنچ گئی۔ یہاں سے پولیس نے اسے تشویشناک حالت میں لوگوں کی گرفت سے چھڑایا۔ اس کے بعد اسے کولکاتا کے میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں علاج کے دوران دوپہر میں اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد جائکاری دیتے ہوئے پولیس نے کہا کہ اس نے اس واقعہ کے سلسلے میں 14 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین پینل کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت یہی پارہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

'NEET: مگرمچھوں کو کیوں چھوڑا جا رہا ہے'

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت میڈیکل انٹرنس ایگزامینیشن (این ای ای ای) میں پیپر لیک ہونے کے معاملے سے واقف تھی اور تمام ثبوت ہونے کے باوجود اس نے جھوٹ بول کر عدالت کو گمراہ کیا اور ملزمین کو بچانے کی مساوی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ کانگریس کے لیڈر جتن گھوکھول نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گودھرا کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس کی طرف سے سیشن کورٹ میں داخل کردہ حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ پیپر لیک ہونا ہمارے لئے پہلے سے سٹیک کی تھی جس کے تحت طلبہ کو گودھرا بھیجا گیا تاکہ وہ امتحان کے ایک خاص سینٹر کا انتخاب کر سکیں۔ امتحان کے بعد اسکول میں جوابی پرچوں پر درست جوابات لکھے گئے لیکن اب تک اسکول کے چیئرمین کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا "میرے ہاتھ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا حلف نامہ ہے جو سیشن کورٹ، گودھرا میں داخل کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہمارا شرا، اوڈیشہ اور بہار سمیت کئی ریاستوں سے طلبا امتحان دینے کے لیے گودھرا آئے تھے کیونکہ وہاں پہلے سے ہی ایک سینٹر تھا۔ ان طلبا سے پیپر اور بلینک چیک لیے گئے اور انہیں امتحان کے فارم بھرتے وقت سینٹر کا نام 'نیتے جلارام گجراتی میڈیم اسکول، لکھنے کو کہا گیا تھا۔

ورلڈ بینک کم کاربن والی توانائی کی ترقی کیلئے دے گا 1.5 ارب ڈالر

نئی دہلی (یو این آئی)

عالمی بینک کے بورڈ آف ایگزیکٹو ڈائریکٹرز نے کم کاربن والی توانائی کی ترقی کو تیز کرنے میں ہندوستان کی مدد کے لیے دوسرے مرحلے میں 1.5 ارب ڈالر کی فنانسنگ کو منظوری دی ہے۔ عالمی بینک نے آج یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ یہ مہم ہنر بائیڈروجن کے لیے ایک تھرٹ مارکیٹ کی ترقی کو فروغ دینے، قابل تجدید توانائی کو بڑھانے اور کم کاربن والی توانائی کی سرمایہ کاری کے لیے مالیات کی ترغیب دینے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور توقع ہے کہ معیشت تیزی سے پھیلے گی۔ اقتصادی ترقی کو اخراج کی نمو سے الگ کرنے کے لیے قابل تجدید توانائی کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی، خاص طور پر صنعتی شعبوں میں۔ اس کے لیے گرین ہائیڈروجن کی پیداوار اور کھپت کی توسیع کے ساتھ ساتھ کاربن سرمایہ کاری کے لیے نئے طریقے تلاش کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ورلڈ بینک کے ڈائریکٹر ڈیولپمنٹ پالیسی آپریشن کے اس دوسرے مرحلے میں گرین ہائیڈروجن اور الیکٹرولائزرز کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے اصلاحات کی حمایت کرے گا، جو کہ گرین ہائیڈروجن کی پیداوار کے لیے ضروری ٹیکنالوجی ہے۔ اس کے ساتھ ہی قابل تجدید توانائی کی رسائی کو فروغ دینے کے لیے اصلاحات کی بھی حمایت کرتا ہے۔ جون 2023 میں، ورلڈ بینک نے 1.5 ارب ڈالر کی پہلی کم کاربن انرجی پروگرامنگ ڈیولپمنٹ پالیسی آپریشن کی منظوری دی تھی جس نے گرین ہائیڈروجن پروجیکٹس میں قابل تجدید توانائی کے لیے فزیبلٹی چارجز کی چھوٹ کی حمایت کی، سالانہ 50 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کے مینڈیٹ جاری کرنے کے لیے ایک واضح راستہ جاری کیا اور ایک قومی کاربن کریڈٹ مارکیٹ کے لیے ایک قانونی فریم ورک بنایا۔ ہندوستان کے لئے عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر آگسٹ ٹیئو کومے نے کہا کہ ورلڈ بینک کو ہندوستان کی کم کاربن کی ترقی کی حکمت عملی کی حمایت جاری رکھنے کی خوشی ہے، جو کہ نجی شعبے میں صاف توانائی کی صلاحیتیں پیدا کرتے ہوئے ملک میں کے خالص صفر کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد کرے گی۔ درحقیقت پہلے اور دوسرے دونوں مراحل میں گرین ہائیڈروجن اور قابل تجدید توانائی میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ ان اصلاحات کے نتیجے میں مالی سال 25/26 ہر سال کم از کم 450000 ٹن گرین ہائیڈروجن اور 1500 میگاواٹ الیکٹرولائزرز کی پیداوار متوقع ہے۔ اس کے علاوہ، یہ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے اور سالانہ پانچ کروڑ ٹن اخراج کو کم کرنے میں بھی نمایاں مدد کرے گا۔ یہ آپریشن قومی کاربن کریڈٹ مارکیٹ کو مزید ترقی دینے کے اقدامات کی بھی حمایت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے سبز ہائیڈروجن کے لیے ایک مقامی مارکیٹ تیار کرنے کے لیے جرات مندانہ روانگی کی ہے، جو قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو تیزی سے بڑھا رہا ہے۔ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کی ترقیمیں اسکیم کے تحت پہلے مینڈیٹ نے نجی شعبے کی نمایاں دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے۔

'ادھوٹھاکرے نہیں ہوں گے مہاوکاس اگھاڑی کے وزیر اعلیٰ کا چہرہ'

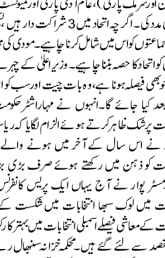

کولہاپور، (ایجنسیاں)

مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات اکتوبر 2024 میں ہوں گے۔ اس سے پہلے ریاست کا وزیر اعلیٰ کون ہوگا؟ اس حوالے سے سیاست گرم ہے۔ ایسی ہی پی ڈبلیو پارٹی گروپ کے لیڈر رشر پوار نے آج ایک بیان دے کر ادھوٹھاکرے کو وزیر اعلیٰ کے طور پر پیش کرنے کی قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا۔ رشر پوار نے ادھوٹھاکرے کو مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے وزیر اعلیٰ کا چہرہ ماننے سے انکار کر دیا۔ پوار نے تمام باہمی بازوی جماعتوں کو ایم وی اے میں شامل کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گودھرا 2024 میں اسمبلی انتخابات جیت جاتے ہیں، تو وہ وزیر اعلیٰ کا انتخاب کیسے کریں گے؟ اور یہ کیسے طے ہوگا کہ وزیر اعلیٰ کون بنے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شیوسینا (یو بی ٹی) میں یہ بات چل رہی ہے کہ پارٹی کے سربراہ ادھوٹھاکرے کو مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے وزیر اعلیٰ کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ شیوسینا یہ بیان دے رہی ہے کہ ہم اس بات کا اعادہ کر رہے ہیں۔ ایسی ہی ایس (یو بی ٹی) کے سربراہ رشر پوار نے ہفتہ کو کہی ایک گفتگو کو وزیر اعلیٰ کے طور پر پیش کرنے کے خیال کو مسترد کر دیا۔ کولہاپور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے رشر پوار نے کہا کہ ہمارا اتحاد، ہمارا اتحادی چہرہ ہے۔ ایک شخص ہمارے وزیر اعلیٰ کا چہرہ نہیں بن سکتا۔ اجتماعی قیادت ہمارا فارمولہ ہے۔ ہمارے سینئر اتحادی شرد کمار دارس فیصلے کو قبول کر لیں گے۔ شرد پوار نے باہمی بازوی جماعتوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی مخالفت کرنے والوں کو مہاوکاس اگھاڑی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ سبھا انتخابات 2024 کے دوران پی ڈبلیو پی (بھارتیہ کسان اور شرمک پارٹی)، عام آدمی پارٹی اور کیجریوال پارٹیوں سے ہماری مدد کی۔ اگر یہ اتحاد میں 3 شراکت دار ہیں لیکن ہمیں ان تمام جماعتوں کو اس میں شامل کرنا چاہیے۔ مودی کی مخالفت کرنے والوں کو اتحاد کا حصہ بننا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کے چہرے کے حوالے سے جو بھی فیصلہ ہوتا ہے، وہ بات چیت اور سب کو اعتماد میں لینے کے بعد کیا جائے گا۔ انہوں نے مہاراشٹر حکومت کے بجٹ اعلانات پر شک ظاہر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ریاست کے وزیر خزانہ نے اس سال کے آخر میں ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے صرف بڑی بڑی باتیں کی ہیں۔ مسٹر پوار نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ریاست میں لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد مہایوتی حکومت کے معاشی فیصلے اسمبلی انتخابات میں بہتر کارکردگی دکھانے کے مقصد سے لئے گئے ہیں۔ حکمرانوں سے سنجیدگی رہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی طرف سے جو کہ خواتین اور کسانوں کے لیے کئی اسکیموں کے اعلان پر انہوں نے کہا کہ ریاست پر بھاری قرض کی وجہ سے دراصل یہ اسکیمیں نہیں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس، شیوسینا (یو بی ٹی) اور این سی پی۔ ایس پی والی مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) آئندہ ریاستی اسمبلی انتخابات میں الیکشن لڑے گی اور عوام کے سامنے ایک اجتماعی چہرہ پیش کرے گی۔ اس سوال پر کہ کیا ایم وی اے ادھوٹھاکرے کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کے طور پر الیکشن لڑے گی، انہوں نے اس کی تصدیق نہیں کی۔ ایم وی اے جماعتوں کے درمیان نشستوں کی تقسیم پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ابھی تک کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ لیکن ہم 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ایم وی اے کے ساتھ ان کے تعاون کو یکتے ہوئے باہمی بازوی جماعتوں کو اپنے ساتھ لیں گے۔ مسٹر پوار نے کہا کہ اپریل سے جون تک عام انتخابات میں واضح طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی خامیوں کے خلاف عوام کا مینڈیٹ سامنے آیا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی ایسا ہی ہوگا اور ایم وی اے کو اکثریت ملے گی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کے طور پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے انتخاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر پوار نے کہا کہ ان کا انتخاب نیتی سل کا خیر مقدم کرتا ہے اور انہوں نے حال ہی میں مکمل ہونے والے عام انتخابات میں اپنی صلاحیت کو ثابت کیا ہے۔ جمعہ کو پارلیمنٹ میں نیٹ پرچہ لیک ہونے والے ہنگامے پر انہوں نے کہا، "یہ پیپر لیک ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے خطرناک نتائج ہو سکتے ہیں کیونکہ اس سے لاکھوں طلبا اور ان کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ متعلقہ مرکزی وزیر کو نیٹ۔ یو جی 2024 کے امتحانات کے پیپر ہونے کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔

مودی نے جی۔ 20 سے باہر نکلنے کی دھمکی دی تھی: کانت

نئی دہلی (یو این آئی) جی 20 کے لئے ہندوستان کے شیرپا رہے اجیت کمار کانت نے انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی اعلامیہ پر اتفاق رائے نہ ہونے پر جی 20 سے باہر ہونے کی دھمکی دی تھی اور وزیر اعظم نے مسٹر کانت سے کہا تھا کہ وہ رکن ممالک کو اس سے آگاہ کریں۔ مسٹر کانت نے یہ انکشاف گزشتہ شام یہاں راسموای بالا سمرا تیم کی کتاب پاورونن: دی لیڈرشپ لیگیسی آف نریندر مودی کے اجراء کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ان سے کہا تھا کہ وہ جی 20۔ کے رکن ممالک کو ان کی یہ بات پہنچائیں کہ اس اعلامیہ پر اگر اتفاق رائے نہیں ہوتا ہے تو ہندوستان اس گروپ سے نکل جائے گا۔ کانفرنس سے پہلے ہی اس بات کا خدشہ تھا کہ شیڈیو دہلی اعلامیہ پر اتفاق نہ بنے اور مشترکہ اعلامیہ جاری نہ ہو، لیکن ہندوستان کی سفارت کاری رنگ لائی۔ امریکہ سمیت مغربی ممالک چاہتے تھے کہ مشترکہ اعلامیہ میں یوکرین جنگ کے لئے روس کو مدد دار ٹھہرایا جائے اور اس کی تنقید ہو لیکن ہندوستان اس کے لیے تیار نہیں تھا۔ کانفرنس کے اختتام پر جی 20۔ کا جو مشترکہ اعلامیہ جاری ہوا اس میں یوکرین جنگ کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ روس کا کہیں نام نہیں آیا۔ اسے ہندوستان ایک بڑی رعایت قرار دیا گیا۔ تاہم مغربی ممالک میں یوکرین دابا کا کہنا ہے کہ منظور میں روس کا نام لیا جائے۔ مسٹر کانت نے کہا کہ بی ایم مودی مانتے تھے کہ جنگ بہت بڑی بلند نظر ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں جامع اور فیصلہ کن ہونا پڑے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہمارے قدم بہت محتاط ہونے چاہئیں۔ ہم 83 جیرا کے 212 نتائج میں اتفاق رائے پیدا کرنے میں کامیاب رہے۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ ایک جیرا تحریک کو روس اور یوکرین جنگ پر تھا، اس پر اتفاق پیدا کرنے کے لیے ہم نے 300 گھنٹے سے زیادہ بات چیت کی۔ مشٹر کہ اعلامیہ کے 16 مسودوں پر بات نہیں ہوئی۔ اس کے بعد 17 ویں ڈرافٹ پر تمیں کامیابی ملی۔ اس دوران وی ایم مودی نے روز گھنٹے پر اپ ڈیٹ لیے رہے تھے۔ ڈاکٹر بالا سمرا تیم کی اس کی کتاب، پاورونن: دی لیڈرشپ لیگیسی آف نریندر مودی میں ہندوستانی اصولوں سے متاثر قیادت کے سفر کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

این آئی اے کا چھتیس گڑھ میں چھاپہ، 2 گرفتار

کانکیر/جگدل پور (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این ٹی اے) نے جمعی دیہرات تسلسل تنظیم یعنی پی آئی (ماؤنواز) کے کمزور کان کی گرفتاری اور انہوں کی برآمدگی کے معاملے میں چھتیس گڑھ کے مکمل متاثرہ علاقوں کے ہم از کم چھ مقامات پر تلاشی لی اور اس سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا ایس آئی اے نے دیہرات چھتیس گڈھ میں پر چھاپے مارے اور تلاشی لی۔ اس دوران ہم نے دو افراد کو گرفتار بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ موبائل، پرنٹر، نقدی اور قابل اعتراض دستاویزات بھی برآمد ہوئے ہیں۔ یہ پورا معاملہ تسلسل کیس سے جڑا ہوا ہے۔ اس دوران ضلع کانکیر کے نصف درجن مقامات کے دور دراز دیہاتوں مجال گوڈری، کلوچیتہ، آماجیرا اور جیوالماری میں تلاشی لی اور کئی موبائل فون، ایک پرنٹر اور 39100 روپے کی نقدی کے ساتھ ہی مجرمانہ دستاویزات ضبط کئے گئے۔

مبارک ہو۔۔۔9 دنوں میں 5 پل منہدم: تیجسوی

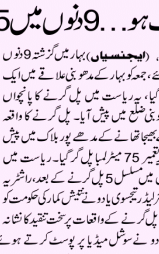

پٹنہ، (ایجنسیاں) بہار میں گزشتہ 9 دنوں میں 5 پل گر گئے۔ جمعہ کو بہار کے مدھوبنی علاقے میں ایک زیر تعمیر پل گر گیا، یہ ریاست میں پل گرنے کا پانچواں واقعہ تھا جو مدھوبنی ضلع میں پیش آیا۔ پل گرنے کا واقعہ مدھوبنی ضلع کے بھیجا تھانے کے مدھے پور بلاک میں پیش آیا۔ جہاں زیر تعمیر 75 میٹر لمبا پل گر گیا۔ ریاست میں گزشتہ 9 دنوں میں مسلسل 5 پل گرنے کے بعد، راشٹریہ جنتا دل کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے نتیش کمار کی حکومت کو بہار میں لگاتار پل گرنے کے واقعات پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ مبارک ہو! بہار میں ڈبل انجن حکومت کی ڈبل طاقت سے صرف 9 دنوں میں صرف 5 پل ہی گر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیاد